صبح ولادت سے شامِ ہجرت تک

معارج النبوت

جلد دوم

تالیف

حضرت مولانا مُلا معین واعظ الکاشفی الہروی رحمۃ اللہ

مکتبہ نبویہ لاہور

صبح ولادت سے شام ہجرت تک
معارج النبوۃ فی مدارج الفتوۃ
مکتبہ نبویہ ○ گنج بخش روڈ لاہور

موضوعات وعنواناتِ کتاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رکن دوم

ولادت رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم

اس رکن (دوم) میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ولادتِ طیبہ کا ذکرِ جمیل ہوگا میلادِ پاک کے ابتدائی حالات۔ شواہد۔ دلائل اور واقعات بیان کئے جائیں گے آپ کی رضاعت سے لے کر نزولِ وحی کے واقعات کی تفصیل ہوگی۔ یہ رکن سات بابوں پر مشتمل ہوگا۔ باب اوّل چھ فصلوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں وہ بشارتیں بیان کی گئی ہیں جو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تشریف آوری کی شاہد عادل ہیں۔"

اگرچہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تشریف آوری کی بشارتوں کو احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے لیکن ان بیحد حساب بشارتوں میں سے ہم چند ایک کا بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ یہ بشارتیں صحیح روایات سے ثابت ہوچکی ہیں۔ صحفِ آدم علیہ السلام میں بہت سی ایسی بشارتیں ملتی ہیں جن کے متعلق ماہرانِ فنون تاریخ وسیر اور احادیث واخبار کے محققین نے یوں تحقیق کی ہے کہ حضرت جلال احدیت جل ذکرہٗ نے صحائفِ آدم صفی اللہ علیہ السّلام میں اس انداز سے ذکر فرمایا ہے جس میں حضور کے کمالات اوصاف حسن وجمال کی تعریف اور نعت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی بیان کی گئی ہے۔ فرمایا کہ میں وہ خدا ہوں جو ذوالجلال والاکرام کے اوصاف سے متصف ہوں۔ ساکنانِ حرم مکہ اور مسجد حرام میرے ہی بندے اور میرے ہی عبادت گذار ہیں۔ اس گھر کے زائرین میرے مہمان ہیں۔ اس خطہ زمین کو اہلِ آسمان واہلِ زمین سے زیارت کرنے والوں کو معمور کرتا ہوں۔ مشتاقانِ شوق کے سلسلے لبیک کہتے ہوئے آسمانوں کے اکناف اور زمینوں کے گوشوں سے کشاں کشاں چلے آتے ہیں۔ میرے گھر کے زائر ژولیدہ مو اور گرد آلود چہروں کے ساتھ برہنہ پا کفن بردوش کائناتِ ارضی کے گوشے گوشے سے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ کبھی مجنون کی طرح یہ لوگ کوہ وبیابان میں سرگردان رہتے ہیں اور کبھی لیلیٰ کی طرح

حرم کے خلوت کدوں میں جاگزین ہوتے رہتے ہیں یہ عاشق افتاں خیزاں۔ آنکھوں سے آنسو بہاتے اور اپنے مطلوب کی تلاش میں لَبَّیْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ، کے نعرے بلند کرتے ہوئے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ ان کے نعروں کی گونج آسمانوں کی پہنائیوں کو معمور کر دیتی ہے۔ ان کی تسبیح کے آوازے زمین کی گہرائیوں سے لے کر آسمانوں کی بلندیوں کو چھوتے رہتے ہیں۔

اے آدم! جو شخص میرے اس گھر کی زیارت سے مشرف ہو گا اسے میری زیارت نصیب ہو گی اور وہ میرے ہی خوانِ احسان پہ مہمان ہو گا اور میرے ہی کرم و احسان سے محظوظ ہو گا اور اسے میں اپنے وصال سے مشرف فرما دونگا۔ ایک وقت آئے گا کہ تیری اولاد میں سے ایک سلیم القلب اور کریم النفس انسان آئے گا جس کا نام ابراہیمؑ ہو گا وہ میرے گھر کی تعمیر کرے گا۔ اسے ظاہری عمارت کی شکل دے گا۔ آبِ زمزم کا چشمہ اسی حرم کی حدود میں ظاہر ہو گا۔ میں ابراہیم کو حرم کے تمام مناسک اور شعائر سکھا دونگا پھر دنیا کے ہر گوشے سے بیشمار مخصوص لوگوں کو اس سرزمین میں آباد کرونگا یہ لوگ میرے گھر کا احترام کریں گے اور اس کی عزت و توقیر میں اضافہ کرتے رہیں گے حتیٰ کہ یہ سلسلہ تیرے فرزند ارجمند تک جو تیری اولاد سے افضل ترین ہو گا پہنچے گا۔ اس کا نام نامی مُحَمَّدؐ ہو گا۔ وہ حسن و جمال میں بدر کامل ہو گا اور اوصاف و کمال میں انسانوں کا امام اور پیشوا ہو گا۔ اس شہر کی امامت اور پیشوائی اسی پیغمبر اور عالی ہمت ہستی کو بخشی جائے گی وہ اس گھر کے احترام کو زندہ کرے گا اور قیام قیامت تک اسے میری عبادت گاہ اور زیارت گاہ بنا دیگا۔ وہ برگزیدہ پیغمبر خاتم الانبیاء ہو گا۔ رسول آخر الزمان ہو گا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

حضرت عبدالرحمٰن بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے یہ گفتگو سننے کے بعد کہا۔

صلّوا علیہ ما طلع الشمس والقمر　　صلّوا علیہ ما ظہر البدر والہلال
مقصود آفرینش و مخدومِ کائنات　　سر دفترِ مودّت و دیباچہ کمال
آں بادشاہ تخت لعمرک کہ ملک او　　باہیچ بادشاہ نپذیرفتہ انتقال!
گیسوئے اوست آیت واللیل را سواد　　رخسار اوست سورہ والشمس را مقال

از عین احمد ست کہ اعیاں پدید شد　　دال است ہم بدین الف و حا و میم و دال

مندرجہ بالا عبارت حضرت آدم علیہ السلام کے صحیفہ کا اقتباس ہے جسے عجمی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے دوسری وہ روایات جو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف و کمالات کے متعلق انبیاء کرام کے صحائف اور آسمانی کتابوں میں عبرانی یا سُریانی زبان میں ملتے ہیں۔ وہ زبان عربی میں منتقل ہو چکے ہیں۔ ہم حضرت نوح کے صحائف سے لی گئی عربی عبارت پیش کرتے ہیں اسی طرح دوسری کتابوں میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف جن الفاظ میں بیان کئے گئے ہیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اَمَّا ذِکرُ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فی صحف نوح علیہ السلام عَبدٌ اَمین السماء جزیل العطاء دائم البکاء دائم الذکر رؤف القلب طویل الحزن عظیم الرجاء قلیل المن کثیر الحیاء کثیر الوفاء کاتم السر۔ اَمَّا فی صحف ابراهیم علیہ السلام عبد کان الوفاء حکیماً رؤفاً قائماً فی امر اللہ کریماً مصادقاً موقناً بوعد اللہ مستمراً الی عبادۃ اللہ ملتمساً برضاء اللہ ودوداً وافیاً اَمَّا فی التوراۃ عبدٌ قاطع الشهوات وغافر العثرات وکاتم المصیبات صوام النهار خاشعاً منیباً قوام اللیل خاضعاً قریباً زاهداً فی الستر بین اهله غریباً اَمَّا فی الزبور عبدٌ شریف الهمۃ حبیب الفقراء لطیفۃ العطیۃ طبیب الاغنیاء جمیل العشرۃ تقی الاتقیاء سهلاً عند المعاهدۃ عدلاً عند المقاسمۃ سباق عند المعاملۃ شجاعاً عند المقاتلۃ یعظم الکبیر لعظم وقارہ یقرب الصغیر لشدۃ افتقارہ ویشکر الیسیر لقلۃ اعتذارہ ویرحم الاسیر برؤیۃ اضطرارہ یسام عن غیر ضحک امی غیر کاتب ولا قاری ومتواضع عن غیر عجز متواصل الاحزان دائم الفکر من غیر حزن اَمَّا فی الانجیل عَبدٌ باسط الکفین بطی الغضب بذول السلام رزین العقل سخی النفس سریع الحلم شریف الضمیر صبیح الوجہ طیب الکلام طویل الصمت طلق الوجہ حبیب الانام عظیم الخطر قلیل الضحک قلیل التنعم قلیل الملام کثیر الفکر کثیر التبسم لطیف الطبع ملیح القول واسع الخلق صبور النظر اور بعضے روایات عبدٌ لیس باکلٍ ولا بخیلٌ ولا حریصٌ ولا ختولٌ ولا خداعٌ ولا سبابٌ ولا طماعٌ ولا طعانٌ ولا غیابٌ ولا عجولٌ ولا غیاظٌ ولا غدارٌ ولا فحاشٌ ولا کسولٌ ولا نصابٌ ولا مکارٌ ولا بلوعٌ۔